12366 ـ نیکوں کی عید والی بدعت

سوال

ہر سال شوال میں منائی جانے والی نیکوں کی عید " عید الابرار " کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بدعتی امور میں سے شوال میں منائی جانے والی عید الابرار " نیکوں کی عید " جو آٹھ شوال کو منائی جاتی ہے بھی شامل ہے.

ماہ رمضان کے روزے رکھنے اور عید الفطر کے بعد چھ روزے مکمل کرنے کے بعد آٹھ شوال کو عید مناتے ہیں جسے انہوں نے عید الابرار کا نام دے رکھا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" شرعی تہواروں کے علاوہ دوسرے تہوار اور موسم بنانا مثلا ربیع الاول کی راتیں جن کے متعلق میلاد کی راتیں کہا جاتا ہے، یا پھر رجب کی کوئی رات یا اٹھارہ ذوالحجہ کی رات یا رجب کا پہلا جمعہ یا آٹھ شوال جسے جاہل قسم کے لوگ عید الابرار کا نام دیتے ہیں یہ سب بدعت ہے، سلف اسے مستحب نہیں سمجھتے تھے، اور نہ ہی انہوں نے ایسا کیا ہے, واللہ تعالی اعلم " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی شیخ الاسلام (25 / 298).

اور ایك دوسری جگہ کہتے ہیں:

" آٹھ شوال کو نہ تو نیك اور ابرار لوگوں کی عید ہے اور نہ ہی فاسق و فاجر قسم کے لوگوں کی، اور نہ کسی کے لیے اس روز عید کا اعتقاد رکھنا جائز ہے، اور نہ ہی اس روز عید کے شعائر اور علامامت میں سے کوئی عمل کرنا جائز ہے " اھـ

دیکھیں: الاختیارات الفقھیۃ (199).

یہ تہوار کسی ایک مشہور مسجد میں ہوتا ہے جہاں مرد و عورت کا اختلاط ہوتا ہے، مرد عورتوں سے مصافحہ کرتے اور زبان سے جاہلیت کے الفاظ نکالتے ہیں، پھر اس مناسبت سے تیار کردہ کھانا تناول کرنے جاتے ہیں "

دیکھیں: السنن و المبتدعات للشقیری (166).